© rasailojaraid.com

خیالوں کی مہک، عتیق الرحمٰن صدیقی۔ ناشر: نورِ اسلام اکیڈمی، اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۲۲۴۔ قیمت: ۹۶ روپے۔

معلم اگر باعمل بھی ہو تو اس کی ہر بات روح کی گہرائیوں تک اترتی چلی جاتی ہے۔ جناب عتیق الرحمٰن صدیقی ہمارے اہلِ قلم حضرات کے اُسی قافلے سے تعلق رکھتے ہیں جو گل وبلبل کے قصوں کو خیرباد کہہ کر اپنے زورِ قلم سے اور نورِ علم سے مسلمان معاشرے کی اصلاح میں تندہی سے مصروف ہے۔

زیرِنظر کتاب مختلف موضوعات پر لکھے گئے ایسے مضامین کا مجموعہ ہے جن میں مصنف نے معاشرتی اصلاح کے مقصد اور تعلیم و تلقین کے جذبے کے ہمراہ، دینِ مبین کی ترویج و تبلیغ میں جولانیِ قلم کا خوب خوب مظاہرہ کیا ہے۔ اُن کے یہ مضامین ایک سچّے مسلمان اور ایک سچّے پاکستانی کے جذبۂ حب الوطنی کے بھی آئینہ دار ہیں۔ حرفِ اول میں لکھتے ہیں: ''میرے پیشِ نظر مقصد یہ ہے کہ اسلام کے سیاسی، معاشرتی، تعلیمی اور اخلاقی نقوش کو ابھارا اور اُجاگر کیا جائے تاکہ پاکستان میں فکروعمل کے اعتبار سے ایک صالح اور صحت مند معاشرہ وجود میں آئے''۔

اُن کی یہ کتاب اول تا آخر اُن کے اسی عزم کی ترجمان نظر آتی ہے۔ وہ ارضِ پاکستان میں دین کے بنیادی علوم کے ہمراہ جدید سائنسی اور دیگر معاون علوم کی درس و تدریس سے ایک ایسا ریاستی نظام تشکیل دینے کے متمنی دکھائی دیتے ہیں جو تقویٰ و جہاد، عشقِ رسالتؐ اور عدل و مساوات کی عملداری کے ہم سفر جدید سائنسی ترقی کا بھی مظہر ہو۔

یہ مضامین اپنے متنوع موضوعات کے اعتبار سے ایک خوب صورت گلدستے کی طرح دکھائی دیتے ہیں۔ اگرچہ ان کے بعض سیاسی زاویہ ہاے نظر سے ہٹ کر سوچا جاسکتا ہے لیکن ان کے خلوص سے کسی صورت انکار نہیں کیا جاسکتا۔ (سعید اکرم)

حکایتیں کیا کیا، رضی الدین سید۔ نیشنل اکیڈمی آف اسلامک ریسرچ، کلفٹن، کراچی۔ صفحات: ۱۹۰۔ قیمت: ۱۲۰ روپے۔

ایک زمانہ تھا کہ اخبارات میں کالم صرف فکاہی نوعیت کے شائع ہوتے تھے۔ لیکن اب

© rasailojaraid.com